سبق..19

غزل

تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

ہوں اس کوچہ کے ہر ذرّہ سے آگاہ
ادھر سے مدتوں آیا گیا ہوں

دل مضطر سے پوچھ اے رونق بزم
میں خود آیا نہیں لایا گیا ہوں

لحد میں کیوں نہ جاؤں منہ چھپائے
بھری محفل سے اٹھوایا گیا ہوں

کجا میں اور کجا اے شاؔد دنیا
کہاں سے کس جگہ لایا گیا ہوں

☆ شاؔد عظیم آبادی

مشق

معنی یاد کیجیے:

تمناؤں — چاہتوں، خواہشوں

کوچہ — گلی، راستہ

ذرّہ — بہت چھوٹا ٹکڑا، کنکڑ

مضطر — بے چین، بے قرار

لحد — قبر

کُجا — کہاں

سوچیے اور جواب دیجیے:

1۔ تمناؤں میں کون اُلجھایا گیا ہے؟

2۔ شاعر کھلونا دے کر کسے بہلانے کی بات کہہ رہا ہے؟

3۔ شاعر کا اِس کوچہ سے کس کی طرف اشارہ ہے؟

4۔ میں خود آیا نہیں لایا گیا ہوں یہ بات کس کے لئے کہی گئی ہے؟

5۔ ''بھری محفل سے اٹھوایا گیا ہوں'' سے کیا مراد ہے؟

خالی جگہوں کو دیئے گئے الفاظ سے پُر کیجیے:

1۔ کھلونے دے کے.......... گیا ہوں۔ (بہلایا، پھُسلایا)

2۔ ہوں اِس کوچہ کے ہر ذرہ سے......... (واقف، آگاہ)

3۔ .... سے مدتوں آیا گیا ہوں۔ (کدھر، اِدھر)

4۔ بڑی مشکل سے .... گیا ہوں۔ (منوایا، پلوایا، دلوایا)

5۔ لحد میں کیوں نہ جاؤں .... (سر کھپائے، منہ چھپائے)

ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

کھلونے، ذرّہ، دنیا، کوچہ، لحد

پڑھیے اور سمجھیے:

(1) پیڑ: درخت، شجر (2) سورج : آفتاب، خورشید۔

(3) آسمان: فلک، آکاش (4) چاند: ماہتاب، قمر، ماہ، چندا۔

(5) ماں: مادر، اماں، والدہ

ایک جیسے معنی والے الفاظ کو ہم معنی یا مترادف الفاظ کہتے ہیں۔

ان الفاظ کی ضِد لکھیے:

اِدھر، رونق، مشکل، مدّت، لحد

مصرعوں کو مکمل کیجیے:

1۔ تمناؤں میں .... گیا ہوں۔ (اُلجھایا، سُلجھایا)

2۔ بڑی مشکل سے .... گیا ہوں۔ (ٹھہرایا، منوایا)

3۔ .... سے کس جگہ لایا گیا ہوں۔ (یہاں، کہاں)

4۔ بھری .... اٹھوایا گیا ہوں۔ (بزم، محفل)

جواب لکھیے :

آخری شعر میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

غور کیجیے :

آپ نے شادؔ عظیم آبادی کی غزل پڑھی۔ اِس میں شاعر نے دنیا کی دل فریبی کو بیان کیا ہے۔ انسان دنیا میں خواہشوں کے پیچھے بھاگتا ہے۔ انسان پہلے جنت میں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے دنیا میں بھیج دیا۔ گر یہ دنیا فانی ہے۔ انسان کو لوٹ کر پھر خدا کے پاس ہی جانا ہے۔ اسلئے چاہئے کہ انسان اپنے رب کو ہمیشہ یاد کرتا رہے اور دُنیا کے کاموں میں الجھ کر نہ رہ جائے۔

عملی سرگرمی :

☆ غزل کو یاد کر لیجیے اور اپنے اُستاد محترم کو سنائیے!